



سوال

دور کت نماز پڑھ کر ثواب والدین کو ہدیہ کرنے کے متعلق من گھڑت روایت

جواب

الحمد للہ

اول:

اس حدیث کو غزالی رحمہ اللہ نے "احیاء علوم الدین" (1/200) میں اور ابو طالب مکی نے "قوت القلوب" میں ذکر کیا ہے، اور اس کی تخریج کے بارے میں حافظ عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"یہ روایت سخت ضعیف سند کے ساتھ ابو موسیٰ مدینی، اور ابو منصور دیلمی نے مسند الفردوس میں بیان کی ہے، اور یہ روایت منکر ہے۔" ختم شد

اسی طرح اس روایت کو علامہ شوکانی رحمہ اللہ نے موضوع روایات سے متعلق اپنی کتاب "الشفوائد المجموعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ" کے صفحہ: 64 پر اور اسی طرح علامہ لکھنوی رحمہ اللہ نے من گھڑت روایات سے متعلق اپنی کتاب "الآثار المرفوعۃ فی الآثار الموضوعۃ" کے صفحہ: (1/54) میں بیان کی ہے۔

دوم:

والدین یا دیگر فوٹ شدگان کے ایصالِ ثواب کے لیے نیکی کرنے کے بارے میں اہل علم کا اختلاف ہے، صحیح موقف یہ ہے کہ میت کو صرف اسی نیکی کا ثواب پہنچانا ہے جس کا احادیث میں ذکر ملتا ہے، مثلاً: حج، عمرہ، صدقہ، اور ایسے شخص کی طرف سے روزہ جس پر روزے باقی تھے اور وہ روزے رکھے بغیر فوت ہو گیا، جبکہ ان تمام اعمال سے افضل عمل دعا ہے۔

چنانچہ مسلمان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث پر عمل کرنا چاہیے مسلمان کے لیے یہی کافی ہے، ضعیف اور من گھڑت روایات سے بچے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے۔

واللہ اعلم